MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

السبط الزكي

زيارة الإمام الحسن عليه السلام

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعالَمِينَ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ
الزَّهْراءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حَبِيبَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صِفْوَةَ اللهِ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَمِينَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
يا نُورَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صِراطَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا بَيانَ حُكْمِ اللهِ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا ناصِرَ دِينِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقائِمُ
الاَمِينُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعالِمُ بِالتَّأْوِيلِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْهادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطّاهِرُ الزَّكِيُّ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ
اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَبا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ
عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ .

المجتبى الولي

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
السلام علیک یا حسن المجتبیٰ
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اگر عقل مجسّم ہو جائے تو
حسن کی شکل اختیار کرلے گی۔۔
مائة منقبة من مناقب أمير المؤمنين والأئمّة. ابن شاذان 1312، 1313
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کا ہاتھ تھاما اور فرمایا:
جو شخص مجھ سے محبت کرے میرے اِن نواسوں سے محبت کرے اور اِن دونوں کے
ماں باپ علیہم السلام سے بھی محبت کرے، وہ روزِ قیامت جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔۔
(المناقب ۔ ابنِ شہر آشوبؒ)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حیاء مَرد کا بھی زیور ہے

امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام جب چھوٹے تھے،

ایک دن لمبے کپڑے پہن کر دریائے فرات میں اُتر گئے۔

ایک شخص نے کہا: آپ دونوں کے لباس خراب ہوگئے ہیں۔

انہوں نے جواب میں فرمایا:

دین و حیاء کے خراب ہونے سے بہتر ہے کہ

لباس خراب ہوجائے۔۔

(بحارالانوار جلد۴۳ ص۳۲۰)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

صلحِ امام حسن علیہ السلام اور قیامِ امام حسین علیہ السلام

ایک بڑے عالم دین سے ان کے شاگردوں نے پوچھا کہ حسنؑ اور حسینؑ کی طرز زندگی بالکل مختلف بتائی جاتی ایک نے صلح اختیار کی اور دوسرے نے جنگ۔

وہ بزرگ ایک موٹی سی چادر لے کر دریا پر گئے اور اس کو دریا کے پانی میں خوب اچھی طرح سے ڈبویا۔اس کے بعد چونکہ پانی کے وزن سے چادر بہت بھاری ہو گئی لہٰذا ایک شاگرد کو ایک سرا پکڑوایا اور خود دوسرا سرا پکڑا اور کہا اسے نچوڑو۔

اب شاگرد ہاتھ دائیں طرف گھما کر پانی نچوڑ رہا تھا اور قبلہ کا ہاتھ ادہر سے اگر دیکھا جائے تو مخالف سمت میں چل رہا تھا تاکہ پانی نچوڑتا رہے۔ جب چادر کا پانی نکل گیا تو مولانا نے شاگردوں سے پوچھا۔کیا بات تم لوگوں کی سمجھ میں آئی۔

دیکھو چادر کو سکھانے کے لئے ایک کا ہاتھ CLOCKWISE اور دوسری سمت والے کا اس کی مخالف سمت میں چل رہا ہے مگر مقصد دونوں کا ایک ہی ہے کہ کپڑے سے پانی نکال دیا جائے۔اسی طرح سے دونوں شہزادوں کا ایک ہی مقصد تھا کہ نانا کے دینِ اسلام کو کسی طرح سے بچا لیا جائے۔

ایک نے صلح کا طریقہ استعمال کیا دوسرے نے کربلا میں روز عاشورہ جنگ کر کے اور قربانیاں دے کر اسلام کو بچایا۔

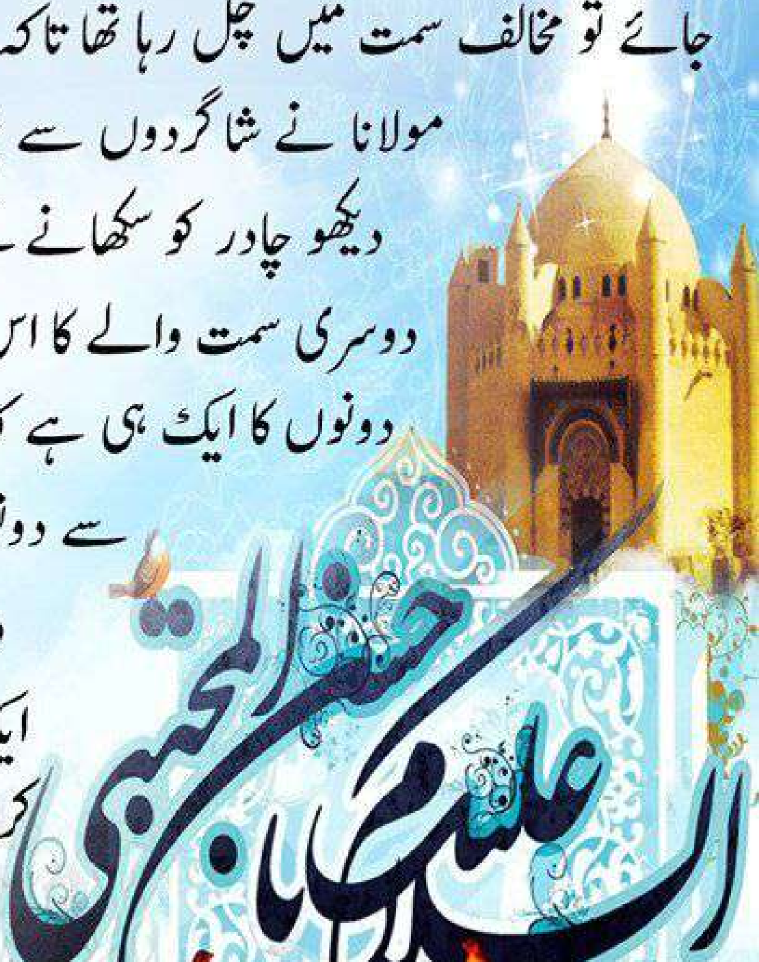

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسینؑ کا بڑے بھائی کا احترام ملاحظہ کریں

امام حسینؑ ہمیشہ اپنے بھائی امام حسنؑ کا احترام کرتے تھے اور بھائی کے سامنے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔ کبھی بھی امام حسنؑ سے قدم آگے نہیں بڑھاتے تھے اور جہاں وہ دونوں موجود ہوتے تھے، کبھی بھی بولنے میں سبقت نہیں کرتے تھے اور اظہارِ خیال نہ کرتے تھے۔ حتیٰ اس کے باوجود کہ مدینہ میں جود وسخاوت کے حوالے سے شہرتِ تامّ رکھتے تھے مگر سخاوت اور بخشش میں بھی آپؑ کی کوشش رہتی تھی کہ امام حسنؑ کے احترام کا لحاظ رکھا جائے۔

مروی ہے کہ ایک محتاج شخص امام حسنؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور امام حسنؑ نے کچھ رقم امداد کے طور پر اس کو عطا کی اور پھر مزید مدد حاصل کرنے کی غرض سے امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو امام حسینؑ نے بھائی حسنؑ کی عطا کردہ رقم سے آگہی حاصل کرنے کے بعد بھائی کے احترام کا پاس رکھتے ہوئے، اس شخص کو امام حسنؑ کی عطا کردہ رقم کی نسبت ایک دینار کم کر کے عطیہ دیا۔

شیخ صدوق؛ الخصال، ج1، ص135؛ علامہ مجلسی؛ بحار الانوار، ج43، ص333

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
محدث قمیؒ نے مناقب بن شہر آشوب کے حوالے سے لکھا ہے کہ
جنازۂ امام حسن علیہ السلام پر تیر بارانی بھی ہوئی اور دفن کے وقت 70 تیر
آپ کے جسدِ مبارک سے نکالے گئے۔۔
(انوار البهيه، ص83)
الإمام
الحسن
عليه السلام
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

شہادت سے قبل امام حسنؑ کا کربلا کے مصائب کو یاد کرنا

جس وقت امام حسینؑ اپنے بھائی کے سرہانے آئے اور حالت دیکھی تو رونے لگے ۔ امام حسنؑ نے پوچھا ۔ بھائی کیوں روتے ہو۔؟ امام حسینؑ نے کہا: کیسے گریہ نہ کروں کہ آپ کو مسموم دیکھ رہا ہوں، لوگوں نے مجھے بے بھائی کا کر دیا ۔ امام حسنؑ نے فرمایا : میرے بھائی ! اگرچہ مجھے زہر دیا گیا ہے لیکن جو کچھ (پانی ، دودھ ،دوا وغیرہ) چاہوں یہاں مہیّا ہے ۔ بھائی ، بہنیں اور خاندان کے افراد میرے پاس موجود ہیں، لیکن **لا یوم کیومک یا ابا عبداللہ**

اے ابا عبد اللہ! تمہاری طرح میری حالت تو نہیں ہے ، تم پر تیس ہزار اشقیاء کا ہجوم ہو گا جو دعویٰ کریں گے کہ ہم امت محمدی ہیں ۔ وہ تمہارا محاصرہ کر کے قتل کریں گے ، تمہارا خون بہائیں گے، تمہاری عورتوں اور بچوں کو اسیر کریں گے، تمہارا مال لوٹ لیں گے، اس وقت بنی امیہ پر خدا کی لعنت روا ہو گی ۔ میرے بھائی تمہاری شہادت دلگداز ہے کہ تم پر تمام چیزیں گریہ کریں گی یہاں تک کہ حیوانات صحرائی و دریائی تمہاری مصیبت پر روئیں گے ۔۔(امالی صدوق مجلس 30، مقتل المقرم، ص 240)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسنؑ کا اپنی بہن زینبؑ سے طشت چھپانا

مرحوم شیخ جعفر نقدی نے نقل کیا ہے کہ امام حسن (ع) کو جو زہر دیا گیا وہ اتنا سخت تھا کہ اس کی وجہ سے آپ کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا،

امام حسن علیہ السلام کو جب بتایا گیا کہ آپ کی بہن زینب (س) آپ کی طرف تشریف لا رہی ہیں تو آپ نے حکم دیا کہ اس طشت کو وہاں سے ہٹا دیا جائے تاکہ زینب (س) کی اس طشت پر نگاہ نہ پڑے جس میں جگر کے ٹکڑے پڑے ہیں اس لیے کہ زینب (ع) برداشت نہیں کر پائے گی کہ بھائی کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا ہے۔۔

(زینب کبریٰ، ص22)

المجتبی علیہ السلام

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

الحسن المجتبیٰ علیہ السلام

امام حسین (علیہ السلام) نے امام حسن (علیہ السلام) کے جنازے کو تابوت میں رکھتے ہوئے یہ اشعار پڑھے:

کیا میں سر میں تیل لگاؤں یا ریش کو عطر سے خوشبودار کروں ؟ جبکہ میں آپ کے سر کو مٹی میں دیکھ رہا ہوں اور آپ کو کٹی شاخ یا پتے کی طرح دیکھ رہا ہوں ۔

جب تک کبوتر کی آواز گونجے گی اور شمالی و جنوبی ہوا چلے گی میں آپؑ پر روتا رہوں گا ۔

میرا گریہ طولانی ہے، میرے آنسو رواں ہیں، آپؑ مجھ سے دور ہیں اور قبر نزدیک ہے ۔

(مناقب بن شہر آشوب، ج4، ص45)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

دشمنئ اهلبیت علیہم السلام بھی نسلوں میں چلتی ھے

السَّلامُ علیکَ یا ابا مُحمّدٍ الحسنَ بنَ علی

ما سمعنا من قبله نعش ميت بسهام الأضغان أضحى يُشيع

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

"إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ شَرِكَ فِي دَمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام، وَ ابْنَتَهُ جَعْدَةُ سَمَّتِ الْحَسَنَ عليه السلام، وَ مُحَمَّدٌ ابْنُهُ شَرِكَ فِي دَمِ الْحُسَيْنِ عليه السلام

اشعث نے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کے خون سے اپنے ہاتھ رنگین کیے،

اُس کی بیٹی جعدہ بنت اشعث نے امام حسن کے خون سے اپنے ہاتھ

رنگین کیے اور اُس کے بیٹے محمد بن اشعث نے امام حسین کے خون سے

اپنے ہاتھ رنگین کیئے۔۔

الكافي: 8 / 167، للشيخ أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق الكُليني، المُلَقَّب بثقة الإسلام، المتوفى سنة:329 هجرية،طبعة دار الكتب الإسلامية، سنة: 1365هجرية/شمسية، طهران/إيران

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

زیارت
جامعہ
کبیرہ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
ہم زیارتِ جامعہ میں پڑھتے ہیں
تم (خاندان نبوت والو) میں سے کسی کو محرابِ عبادت میں
سَر شگافتہ کیا گیا، دوسرے کو تابوت کے اندر تیر بارانی کی گئی،
کسی کو بعدِ قتل نوکِ نیزہ پر سر بلند کیا گیا۔
اور بعض کو زندان کے گوشے میں کھینچا گیا
اور اعضاء کو لوہے کا فشار دیا گیا۔
یا زہر کے اثر سے داخلی طور سے
قطع قطع کیا گیا۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

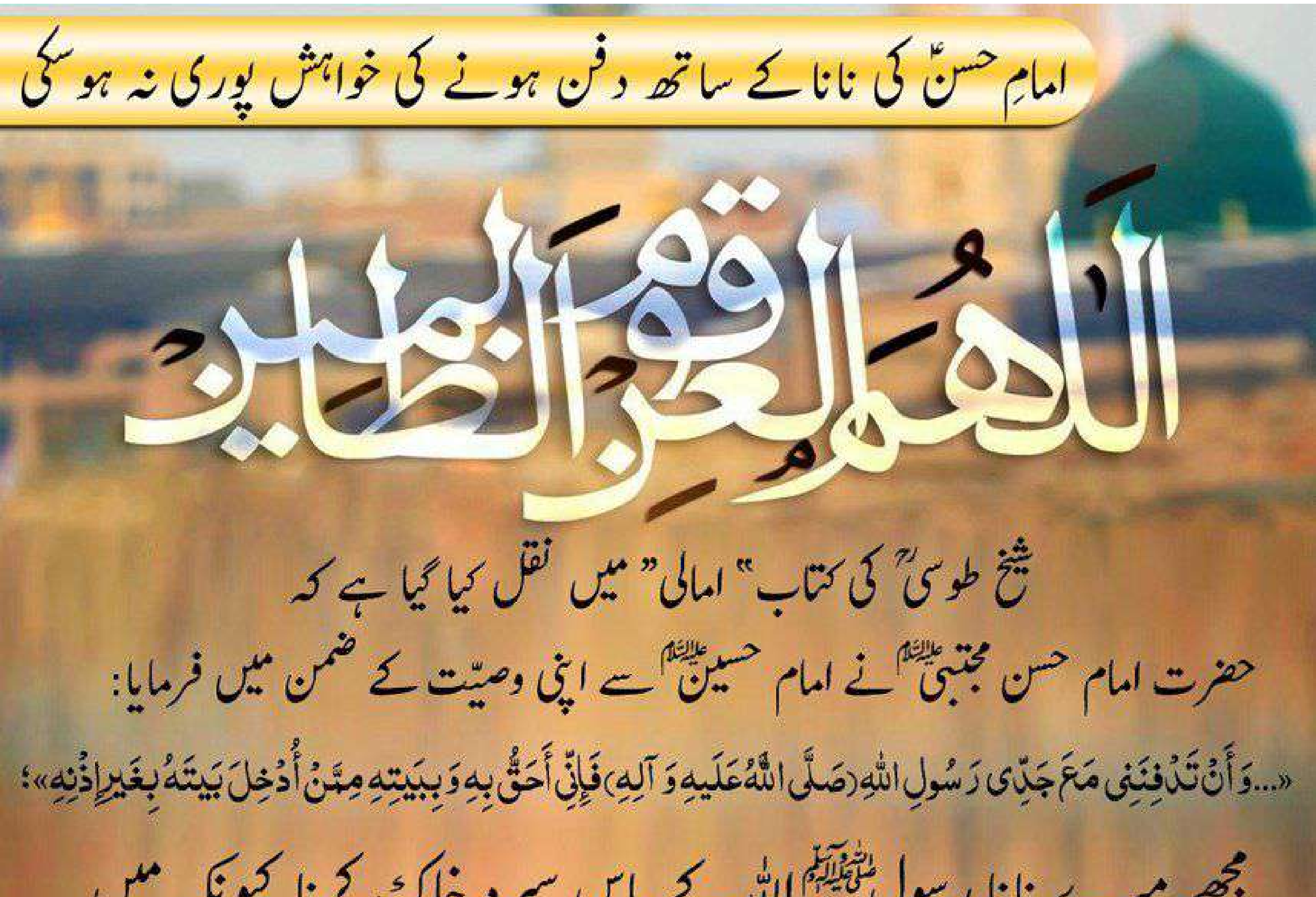
امامِ حسنؑ کی نانا کے ساتھ دفن ہونے کی خواہش پوری نہ ہوسکی
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَوْمَ الظَّالِمِینَ
شیخ طوسیؒ کی کتاب "امالی" میں نقل کیا گیا ہے کہ
حضرت امام حسن مجتبیٰؑ نے امام حسینؑ سے اپنی وصیت کے ضمن میں فرمایا:
«...وَأَنْ تَدْفِنَنِی مَعَ جَدِّی رَسُولِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ) فَإِنِّی أَحَقُّ بِهِ وَبِبَيتِهِ مِمَّنْ أُدْخِلَ بَيتَهُ بِغَيرِ إِذْنِهِ»؛
مجھے میرے نانا رسول اللہ ﷺ کے پاس سپرد خاک کرنا کیونکہ میں آپؐ کے گھر میں دفن ہونے کے سلسلہ میں ان لوگوں سے مستحق تر ہوں جو اجازت کے بغیر وہاں پر داخل ہوئے ہیں۔
شیخ طوسی، الأمالی، ص160، مجلس ششم، دار الثقافة، قم، چاپ اول، 1414ق.
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا مَنْ دَمِعَتْ وَعَيْنَاهُ فِيْنَا قَطَرَةً بَوَّاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ

جس کی آنکھیں ہماری مصیبت میں ایک قطرہ بھی آنسو بہائیں،
اللہ تعالیٰ اُسے جنّت میں جگہ عطا کرے گا۔ (احقاق الحق ،ج5، ص523)

امام حسینؑ، امام حسنؑ کے
جنازے کو بقیع میں لے گئے
اور جدۂ ماجدہ فاطمہؑ بنت اسد
کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام کی زندگی کے ایّام

- شہادت کے وقت
امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام کی عمر 47 سال تھی

- امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام نے
اپنی زندگی کے 7 سال اور چند مہینے
اپنے نانا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ سایہ گزارے

- 37 سال تک اپنے بابا کے ہم رکاب رہے
اور باقی 10 سال امام حسین علیہ السّلام کے ساتھ رہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

محبّتِ اہلِ بیتؑ
حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام
نے فرمایا
بے شک ہماری محبّت
بنی آدم سے گناہوں کو اسی طرح گرادیتی ہے
جس طرح ہوا کا جھونکا درخت سے
(سوکھے) پتّوں کو گرادیتا ہے۔
بحار الانوار
جلد44۔صفحہ 23۔حدیث7
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

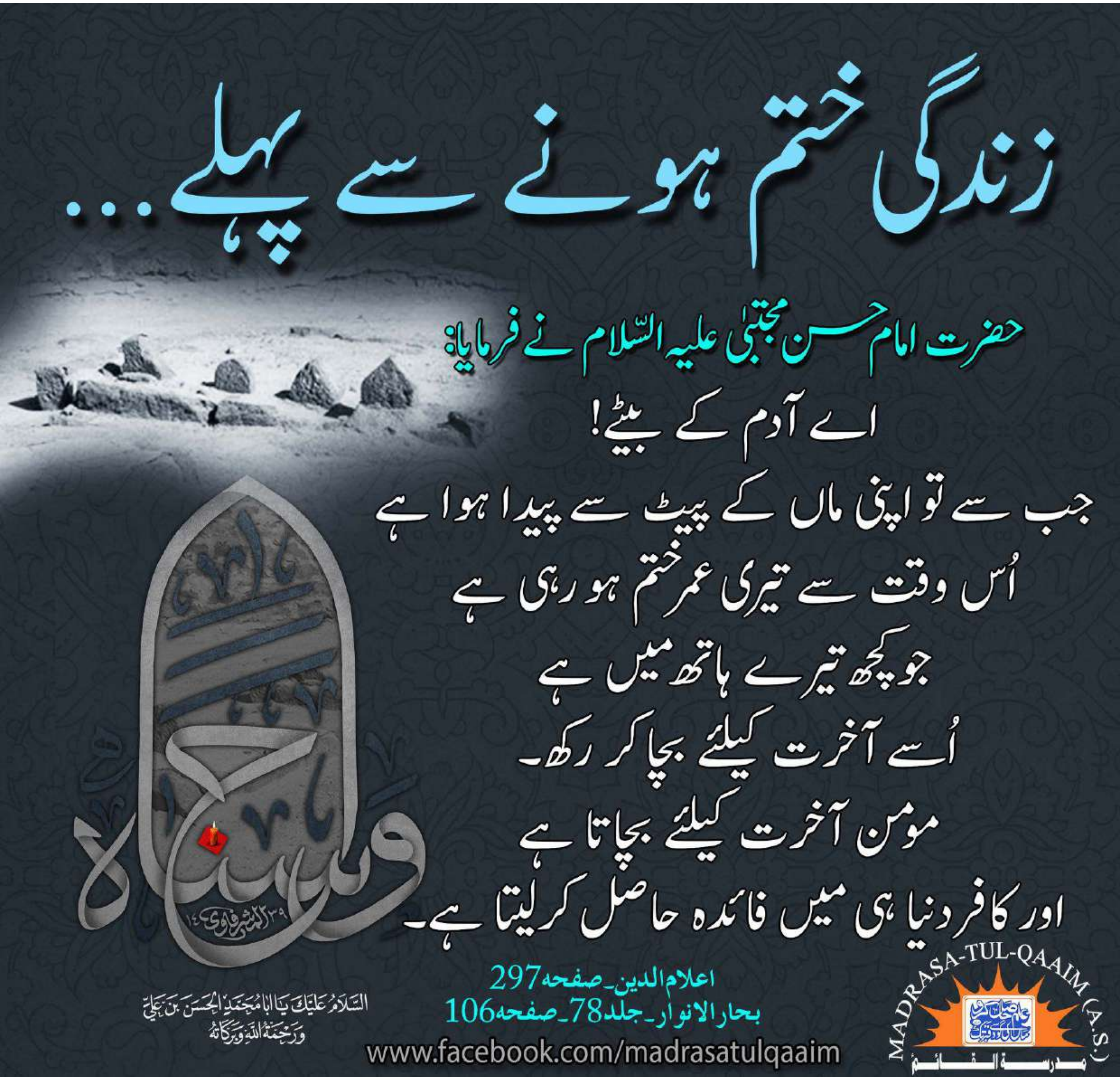
زندگی ختم ہونے سے پہلے...
حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام نے فرمایا:
اے آدم کے بیٹے!
جب سے تو اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے
اُس وقت سے تیری عمر ختم ہو رہی ہے
جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے
اُسے آخرت کیلئے بچا کر رکھ۔
مومن آخرت کیلئے بچاتا ہے
اور کافر دنیا ہی میں فائدہ حاصل کر لیتا ہے۔
اعلام الدین۔ صفحہ 297
بحار الانوار۔ جلد 78۔ صفحہ 106
السَّلامُ علیکَ یا ابا محمّدٍ الحسن بن علیّ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حسن مجتبیٰ علیہ السلام

یااَبا مُحَمَّدٍ یاحَسَنَ بنِ عَلِیٍ اَیُّهَا المُجتَبی یَابنَ رَسوُلِ اللّهِ
یا حُجَّةَ اللّهِ عَلی خَلقِهِ یا سَیِدَناوَ مَولانا اِنا تَوَجّهنا وَستَشفَعنا وَ تَوَسَّلنا
بِکَ اِلیَ اللّهِ وَ قَدَّمناکَ بَینَ یَدَی حاجاتِنا

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا

دنیاوی حلال چیزوں میں حساب اور حرام میں عذاب ہے
اور مشکوک چیزوں میں سرزنش ہے
لہٰذا دنیا کو مُردار سمجھو اور اِس سے بقدرِ ضرورت استفادہ کرو۔۔

(بحارالانوار جلد 44 ص 138)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

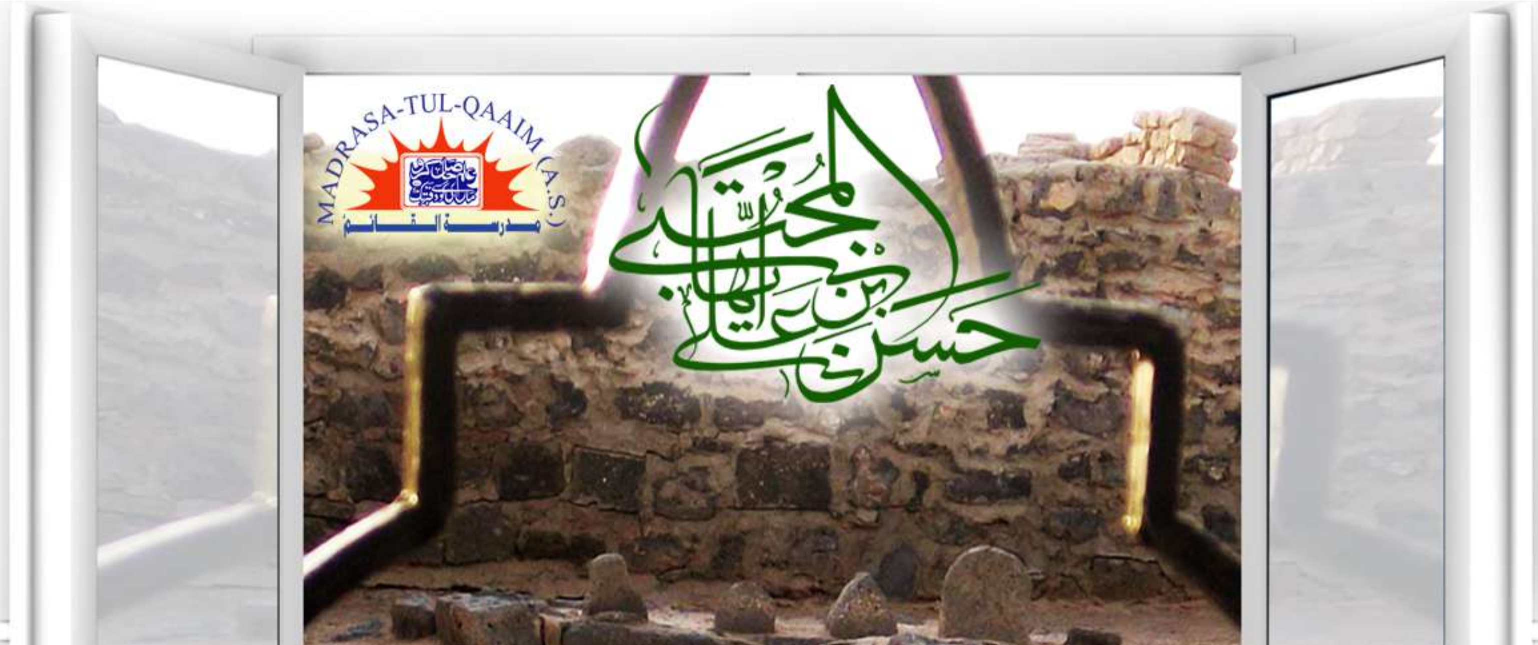

(احقاق الحق جلد۱۱ ص۲۳۵

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
اپنا علم دوسروں کو سکھاؤ اور دوسروں کے علم سے خود سیکھو
تاکہ اپنے علم کو مستحکم کرلو اور جو چیز تمہیں معلوم نہیں
اُس سے آشنا ہو جاؤ۔ (بحارالانوار جلد 75)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
اچھا سلوک آدھا علم ہے۔۔
(کلمة الامام حسن ص129)
امام حسن
علیہ السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

نواسۂ رسول ﷺ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے فرمایا
تم سے نزدیک وہ ہے جو مودّت ومحبت کے ذریعہ تم سے قریب ہوا ہے
چاہے حسب ونسب کے اعتبار سے دور ہی کیوں نہ ہو۔ اور دور وہ ہے جو
محبت کے اعتبار سے دور ہے چاہے تمہارا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔۔
(تحف العقول ص234 ،
بحارالانوار جلد 75)
جنت البقیع
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی
امام حسن مجتبیٰؑ نے فرمایا
مومن زندگی سے
زادِ سفر حاصل کرتا ہے اور
کافر اِسی زندگی سے لذّت
اٹھانے میں مگن رہتا ہے۔۔
(بحار الانوار جلد ۷۵)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسنؑ

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جنہوں نے سب سے زیادہ پیدل حج کئے تھے؟

جواب :امام حسنؑ۔

سوال : وہ کونسے امام تھےؑ جن کے جنازے پر تیر برسائے گئے؟

جواب :امام حسنؑ۔

سوال : امام حسنؑ کی شہادت کے وقت آپ کے بیٹے حضرت قاسمؑ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب : ۳ سال۔

سوال : اماموں میں وہ کونسے پہلے امامؑ تھے جنہیں زہر دے کر شہید کیا گیا؟

جواب :امام حسنؑ۔

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جن کی کنیت ابو محمد تھی؟

جواب : امام حسنؑ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
madrasatulqaaim@hotmail.com
www.youtube.com/zeezaidi

حضرت امام حسنؑ کے فرامین

☆ جس قوم نے مشورہ سے کام لیا ، وہ راہِ ہدایت پا گئی۔
(تحف العقول ص ٢٣٣)

☆ جو شخص دنیا کو بہت محبوب رکھتا ہے اُسکے دل سے آخرت کا خوف چلا جاتا ہے۔ (لئالی الاخبار جلد ١)

☆ بہترین مالداری قناعت ہے اور بدترین فقیری (دولتمندوں کے سامنے) سَر جھکانا ہے۔
(بحار الانوار جلد ٧٨)

☆ قریب وہ ہے جس کو دوستی قریب کرے چاہے رشتے کے اعتبار سے وہ دور ہو۔ (تحف العقول ص ٢٣٤)

☆ فرصت بہت جلد ختم ہو جاتی ہے اور بہت دیر میں پلٹ کر آتی ہے۔
(بحار الانوار جلد ٧٨)

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
جب تمہارے پاس قرآنِ مجید
ہے تو پھر کسی کی گمراہ کُن باتوں
میں کیوں آتے ہو کیونکہ تم
اِس مقدّس کتاب سے
ہدایت کی تمام راہیں
پا سکتے ہو۔۔ (صحیفہ پنجتن)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
THE HOLY QUR-ÂN

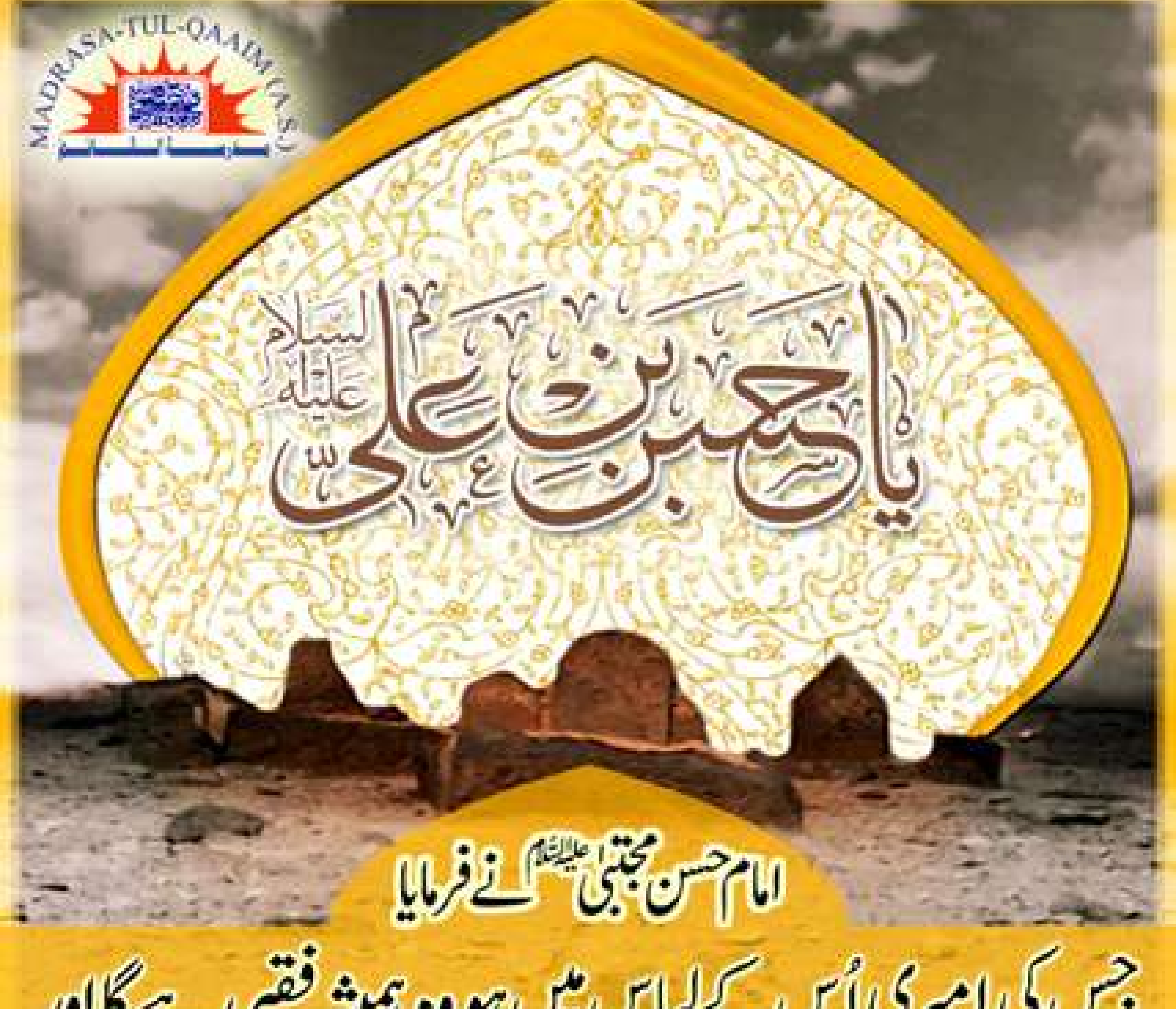

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
یا حسن بن علی علیہ السلام
امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے فرمایا
جس کی امیری اُس کے لباس میں ہو وہ ہمیشہ فقیر رہے گا اور
جس کی امیری اُس کے دل میں ہو وہ ہمیشہ غنی رہے گا۔
(ارشاد القلوب)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
السلام علیک یا بن رسول رب العالمین
السلام علیک یا بن امیر المومنین
السلام علیک یا بن فاطمة الزهراء
الحسن المجتبیٰ
امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
ایسی نیکی جس میں ذرا برابر بھی شَر نہیں
وہ نعمت پر شکر اور
ناگوار مصیبت پر صبر ہے۔۔
(تحف العقول
ص237)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
میری اُمّت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب علماء کی پہچان اچھے لباس سے، قرآن کی پہچان خوش الحانی سے،
خدا کی عبادت صرف رمضان میں ہوگی۔ جب ایسا ہوگا تو خدا میری اُمّت پر ایسے بادشاہ کو مسلّط کرے گا
جس کے پاس نہ علم ہوگا نہ حلم اور نہ رحم۔۔ (بحارالانوار جلد۲۲)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
حق اور باطل میں چار انگلیوں کا فاصلہ ہے۔ جو اپنی آنکھوں سے دیکھو وہ حق ہے
اور کانوں سے تو بہت سی غلط باتیں بھی سُنا کرتے ہو۔۔ (تحف العقول)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دنیا کو بہت محبوب رکھتا ہے
اُس کے دل سے آخرت کا خوف چلا جاتا ہے۔۔
(لئالی الاخبار جلد ۱ ص ۵۱)
السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

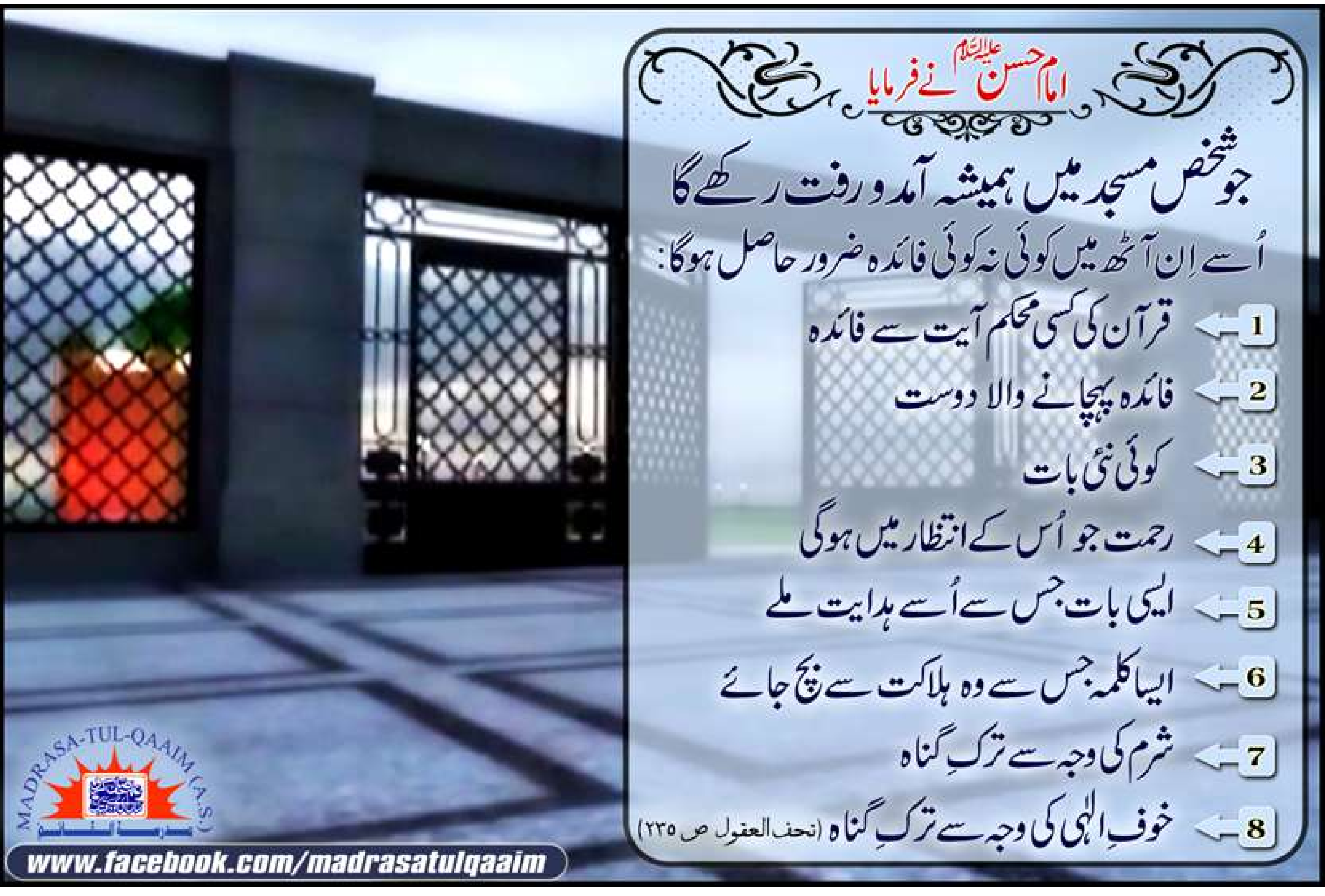
امام حسن علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص مسجد میں ہمیشہ آمد و رفت رکھے گا
اُسے اِن آٹھ میں کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور حاصل ہوگا:
1 قرآن کی کسی محکم آیت سے فائدہ
2 فائدہ پہنچانے والا دوست
3 کوئی نئی بات
4 رحمت جو اُس کے انتظار میں ہوگی
5 ایسی بات جس سے اُسے ہدایت ملے
6 ایسا کلمہ جس سے وہ ہلاکت سے بچ جائے
7 شرم کی وجہ سے ترکِ گناہ
8 خوفِ الٰہی کی وجہ سے ترکِ گناہ (تحف العقول ص ۲۳۵)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

اللهم أهل الكبرياء والعظمة

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

روزِ عید کو لہو و لعب میں ضائع نہ کریں

امام حسن مجتبی علیہ السلام نے عید کے دن کھیل تماشے میں مصروف لوگوں کی طرف دیکھ کر اپنے اصحاب کی طرف رخ کرکے فرمایا:

خداوند عالم نے ماہ رمضان کو اپنے بندوں کیلئے مقابلے کا میدان قرار دیا ہے تاکہ خدا کی اطاعت کرنے کے ذریعے رضائے الٰہی کی طرف ایک دوسرے پر سبقت لے لے۔ ایک گروہ آگے نکل کر یہ مقابلہ جیت جاتا ہے اور ایک گرہ پیچھے رہ کر ہار جاتا ہے۔ پس آج جبکہ نیکی کرنے والے جزا پاتے ہیں اور کوتاہی کرنے والے ناکام ہوتے ہیں۔ ایک ایسے دن مجھے اس کھیل تماشے میں مصروف لوگوں کی ہنسی پر تعجب ہوتا ہے۔ خدا کی قسم اگر پردہ اُٹھ جائے جائے تو نیکی کرنے والے اپنے نیک کاموں میں مشغول ہونگے جبکہ بدکار اپنے بدکاری میں گرفتار ہونگے۔۔

(من لا یحضرہ الفقیہ، ج2، ص174)

عید سعید فطر مبارک

اچھا اخلاق اور مالداری

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا

لوگ چار قسم کے ہیں پہلے وہ جو نیک اخلاق رکھتے ہیں:
لیکن دنیاوی اعتبار سے مالدار نہیں ہیں

دوسرے وہ جو مالدار ہیں لیکن اچھا اخلاق نہیں رکھتے

تیسرے وہ جو نہ اچھا اخلاق رکھتے ہیں اور نہ ہی مالدار ہیں
اور یہ لوگوں میں بدترین لوگ ہیں

اور چوتھا وہ جو اچھے اخلاق کے بھی مالک ہیں اور مالدار بھی ہیں
اور یہ لوگوں میں بہترین افراد ہیں۔

(الخصال؛ج1؛ص236)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

اللہ کا خلیفہ

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا

اللہ کا خلیفہ تو بس وہ ہے
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر عمل پیرا ہو
اور اللہ کا مطیع اور فرمانبردار ہو
اور میری جان کی قسم ہم ہی ہدایت کے علمبردار
اور تقویٰ کے روشن مینار ہیں۔

(تحف العقول۔النص۔ص233)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
پستی
اور
ذلّت
یا حسن مجتبیٰ علیہ السلام
حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام نے فرمایا
تمہارا نعمت کا شُکر ادا نہ کرنا پستی و ذلت ہے۔
(تحف العقول؛ النص؛ ص 233)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

دوست ایسے بناؤ

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام نے اپنے بعض فرزندوں سے فرمایا:

اے فرزندِ عزیز! ہرگز کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک یہ نہ جان لو کہ کہاں جاتا ہے اور کہاں سے آتا ہے (اُس کا اُٹھنا بیٹھنا کن لوگوں اور کس محفل میں ہے) اور (دیانت وتقویٰ کی رو سے) اصل ونسب رکھتا ہے یا نہیں پس جب اچھی طرح اس کے حالات سے آگاہ ہو جاؤ اور اس کے ساتھ معاشرت کو پسند کرلو تو اس کو بھائی بنا لو بشرطیکہ اس کی لغزش وخطا کو معاف کرو گے اور زندگی کی مشکلات میں اس کا ساتھ دو گے۔

(تحف العقول النص ؛ ص233)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

رسولؐ اللہ، مولا علیؑ اور حضراتِ حسنینؑ کی زیارت کا ثواب

امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء طاہرین سے نقل فرماتے ہیں کہ
امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی
اے بابا جان! جو آپؐ کی زیارت کرے اس کا اجر وثواب کیا ہے؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو میری یا تمہارے بابا علیؑ کی یا تمہاری یا تمہارے بھائی حسینؑ کی زیارت کرے
اس کا مجھ پر یہ حق ہے کہ روزِ قیامت اس کی زیارت کروں یہاں تک کہ
اسے گناہوں سے نجات دلا دوں۔(کامل الزیارات ؛ النص۔ص11)

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

محبّت اور دوستی کی اہمیت

حضرت امام حسن علیہ السّلام نے فرمایا

انسان کا رشتہ دار اور قرابتدار وہ ہے
جس کو اس کی مودّت و دوستی قریب کر دے
اگرچہ نسب کے اعتبار سے وہ دور ہو
اور بیگانہ وہ ہے جسے مودت اور دوستی دور کر دے
(یعنی جن کے درمیان محبت اور دوستی کا رشتہ قائم نہ ہو)
اگرچہ نسب کے اعتبار سے نزدیک ہی کیوں نہ ہو۔
کوئی چیز بھی انسان کے ہاتھ سے زیادہ انسان کے
جسم سے نزدیک نہیں لیکن جب ہاتھ شل ہو جائے
تو اس کو کاٹ کر جدا کر دیا جاتا ہے۔

(تحف العقول۔النص۔ص234)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

مومنین و صالح اور عاقل افراد کے ساتھ مشورہ کرنا انسان کی فکر میں کمال کا سبب بنتا ہے

یا حسن ابن علی المجتبیٰ

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا

کسی قوم نے باہم مشورہ نہیں کیا
مگر یہ کہ اس مشورہ کی وجہ سے رشد و کمال کی طرف
ان کی ہدایت و راہنمائی ہوئی۔

(تحف العقول ؛ النص ؛ ص233)

www.facebook.com/madrasatulqaaim